خیر الاصول

فی

حدیث الرسول

مخدوم العلماء حضرت مولانا خیر محمد جالندھری ؒ

مع

رسالہ منظومہ فارسی

حضرت مولانا مفتی الٰہی بخش کاندھلوی ؒ

اصح المطابع

نور محمد، کارخانہ تجارت کتب آرام باغ کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلحَمدُ لِلّٰہِ وَ کَفٰی وَ سَلامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِینَ اصطَفٰی

رَبِّ یَسِّر وَلَا تُعَسِّر وَتَمِّم بِالخَیر

اما بعد! علم اصول حدیث کی بعض اصطلاحیں مختصر طور پر ذکر کی جاتی ہیں۔ حق تعالٰی توفیق صواب شامل حال رکھ کر مبتدئین حدیث کو نفع پہنچائے' آمین

(کملا ملی) اصول حدیث کی تعریف

علم اصول حدیث وہ علم ہے جس کے ذریعہ حدیث کے احوال معلوم کئے جائیں۔

اصول حدیث کی غایت

علم اصول حدیث کی غایت یہ ہے کہ حدیث کے احوال معلوم کر کے مقبول پر عمل کیا جائے اور غیر مقبول سے بچا جائے۔

اصول حدیث کا موضوع

علم اصول حدیث کا موضوع حدیث ہے۔

(کملا سرخی) حدیث کی تعریف

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وصحابہ کرامؓ و تابعینؒ کے قول و فعل و تقریر[1] کو حدیث کہتے ہیں اور کبھی اس کو خبر اور اثر بھی کہہ دیتے ہیں۔)

(کملا سرخی) حدیث کی تقسیم

حدیث دو قسم کی ہے: ۱۔ خبر متواتر ۲۔ خبر واحد

خبر متواتر | وہ حدیث ہے جس کے روایت کرنے والے ہر زمانہ میں اسقدر کثیر ہوں کہ ان سب کے جھوٹ پر اتفاق کر لینے کو عقل سلیم محال سمجھے۔

---

[1] تقریر رسولؐ یہ ہے کہ کسی مسلمان نے رسول اللہؐ کے سامنے کوئی کام کیا یا کوئی بات کہی آپ نے جاننے کے باوجود اسے منع نہ فرمایا بلکہ خاموشی اختیار فرما کر اسے برقرار رکھا اور اس طرح اس کی تصویب وتثبیت فرمائی (کذافی مقدمۃ فتح الملہم ص ۱۰۷)